امید۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(سو لفظی کہانی)

تحریر: سارہ عمر

اس نے چشمہ دوسری بار ٹھیک کیا۔ آنکھوں پہ یقین ہی نہیں آیا کہ وہ آگیا ہے۔ بھلا اپنوں سے کوئی کیسے اتنے دن دور رہ سکتا ہے؟

کتنے کمزور ہو گئے ہو کھاتے پیتے نہیں ہو کیا؟

کہاں تھے اتنے دن؟ یاد نہیں آئی؟

اسکا دل چاہا خوب لڑے۔

اپنا خیال رکھو تمہارے دم سے تو میں زندہ ہوں۔

وہ مسکرایا۔

اس بڑھیا کا بیٹا اس ماہ پھر نہیں آیا تبھی اکیلی بیٹھی ہے۔

اولڈ ہوم کی ملازمہ نے دوسری ملازمہ کو سرگوشی کی۔

اس نے اپنا ٹوٹا چشمہ اتارا تھا، آج پھر اسکے آنے کی امید ٹوٹ گئی تھی۔

تحریک آزادی کشمیر اور تارکین وطن کا ترجمان
Daily Kashmir
ڈیلی کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد ریاض
پیٹران انچیف لاریب خان
CANADA Muzaffarabad
مظفرآباد کینیڈا
Regd# Tn20571063
قیمت 10 روپے
E-mail: roznamakashmir786@gmail.com
WWW.DAILYKASHMIR.CA
جلد نمبر 6 | منگل یکم دسمبر 2020ء، 15 ربیع الثانی 1442ھ 18 مگھر 2077 ب | شمارہ 330

خصوصی ایڈیشن

اسیر محبت 100 لفظی

ازسارہ عمر الریاض سعودی عرب.

"یہ محبت بھی کیسی عجیب شے ہے انسان کو اس لمحے کا اسیر کردیتی ہے جو کبھی جیا ہی نہ ہو"
وہ خود کلامی کی سی کیفیت میں بولی- اس کے نین اب بھی کسی کی دید کے منتظر تھے، وہ شخص جو اپنی بچپن کی منکوحہ کو روایات کی سلاخوں میں قید کر کے جا چکا تھا- سات سمندر پار، جہاں وہ اپنی شریک حیات کے سنگ نئی منزلوں کی جانب گامزن تھا- اس کے انتظار میں پچھلے کئی سالوں کی طرح اگلے سال بھی گزر جانے تھے- یہ نین اب ان دیکھی محبت کے اسیر جو تھے

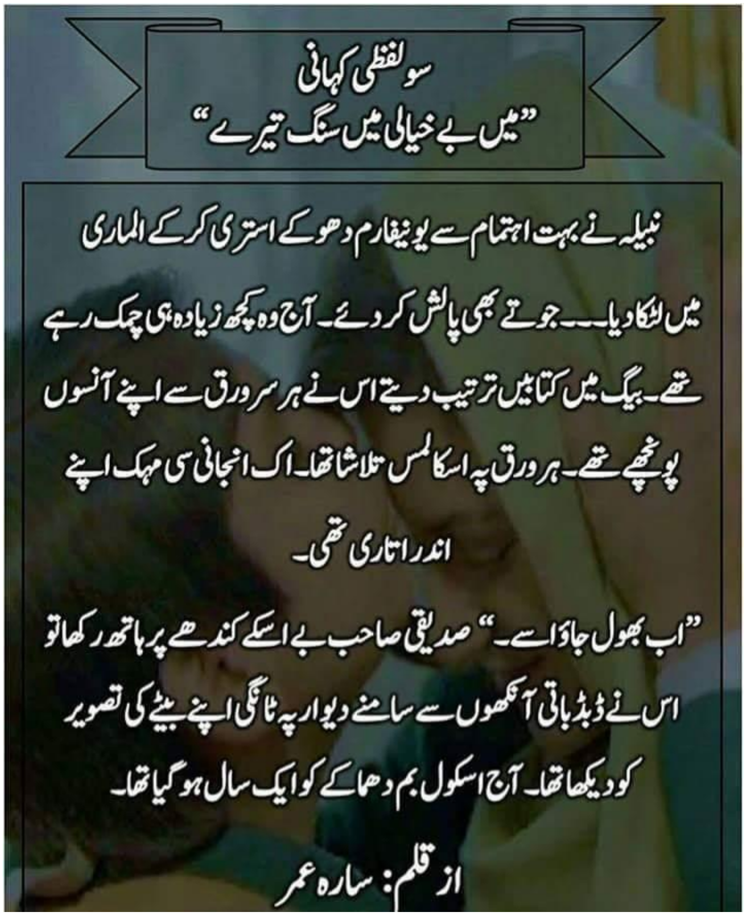

سو لفظی کہانی
"میں بے خیالی میں سنگ تیرے"

نبیلہ نے بہت اہتمام سے یونیفارم دھو کے استری کر کے الماری میں لٹکا دیا۔۔۔ جوتے بھی پالش کر دئے۔ آج وہ کچھ زیادہ ہی چمک رہے تھے۔ بیگ میں کتابیں ترتیب دیتے اس نے ہر سرورق سے اپنے آنسوں پونچھے تھے۔ ہر ورق پہ اسکا لمس تلاشا تھا۔ اک انجانی سی مہک اپنے اندر اتاری تھی۔

"اب بھول جاؤ اسے۔" صدیقی صاحب نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا تو اس نے ڈبڈباتی آنکھوں سے سامنے دیوار پہ ٹانگی اپنے بیٹے کی تصویر کو دیکھا تھا۔ آج اسکول بم دھماکے کو ایک سال ہو گیا تھا۔

از قلم: سارہ عمر

تحریک آزادی کشمیر اور تارکین وطن کا ترجمان
Daily Kashmir
چیف ایڈیٹر: محمد ریاض
پیٹرن انچیف لاریب خان
CANADA
Muzaffarabad
ڈیلی کشمیر
مظفرآباد کینیڈا
Regd# Tn20571063
قیمت 10 روپے
E-mail: roznamakashmir786@gmail.com
WWW.DAILYKASHMIR.CA
جلد نمبر6 | جمعرات 15 اکتوبر 2020ء 27 صفر المظفر 1442ھ 29 اسوج 2077ب | شمارہ 291

خصوصی ایڈیشن

بارش اور وہ۔۔ پچاس لفظی

بارش کی آمد نے چائے کی طلب کو بڑھا دیا تھا-گھڑی کی سوئیوں نے وقت کا احساس دلایا تھا-ریل کی سیٹی کہیں دور سنائی دی تو اس نے کینوس پہ بکھرے رنگوں کو دیکھا کسی کی شبیہ آنکھوں میں ابھری، نمکین آنسو بارش کے پانی میں مدغم ہو چکا تھا

سارہ عمر الریاض سعودی عرب

ABC CERTIFIED
لاہور اسلام آباد گوجرانوالہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Member APNS CPNE
Daily Sarzameen Lahore
روزنامہ سرزمین لاہور
چیف ایڈیٹر صفدر علی خان
ایڈیٹر رانا فہد صفدر خان
جلد 18 | 4 مئی 2020، 10 رمضان المبارک 1441ھ، 21 بیساکھ 2077ب (صفحات 8 قیمت 10 روپے) | شمارہ 79

دماغ کا قفل

سارہ عمر، الریاض سعودی عرب

"زندگی بہت مشکل ہے، مصیبت ہے قید خانہ ہے"
پہلا تالا آج پھر شکوہ کناں تھا-
"زندگی مشکل نہیں لوگوں نے بنا دی ہے- دماغ پہ زور نہ دو اور مست رہو"
دوسرا تالا نیم دراز ہوا-
تیسرا خاموش تھا- بحث و مباحثہ اور لغو باتوں میں بیتانے کے لیے وقت نہ تھا- کتاب کے ساتھ نے جہاں دماغ کا قفل کھولا تھا وہیں لوگوں کے رویوں سے آشنائی بھی کروا دی تھی-

سپر ریڈنگ میٹریل

محبت کی جنگ

از سارہ عمر الریاض

تم اگر میری نہیں ہو سکتی تو کسی کی نہیں ہو سکتی " انور نے بے قراری سے کہا" - مگر میں مجبور ہوں ماں باپ کا مان توڑ نہیں سکتی "وہ آنسو پونچھتے بولی تھی" - تو پھر ٹھیک ہے میں بھی تمہیں کسی کے قابل نہیں چھوڑوں گا" انور نے ہاتھ کے پیچھے چھپائی بوتل تیزی سے اس کے خوبصورت چہرے پہ الٹ دی- جس سے نکلتا مائع اس کا چہرہ لمحوں میں جھلسا گیا تھا- وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کر چلائی جبکہ انور نے غصے سے بوتل پھینکتے بس اتنا کہا تھا" سیانے کہتے ہیں محبت اور جنگ میں سب کچھ جائز ہے

تحریک آزادی کشمیر اور تارکین وطن کا ترجمان
Daily Kashmir
چیف ایڈیٹر: محمد ریاض
پیٹرن انچیف لاریب خان
CANADA
Muzaffarabad
ڈیلی کشمیر
مظفرآباد کینیڈا
Regd# Tn20571063
قیمت 10 روپے
E-mail: roznamakashmir786@gmail.com
WWW.DAILYKASHMIR.CA
جلد نمبر7 | پیر 04 جنوری 2021ء 18 جمادی الاول 1442ھ 19 پوہ 2077ب | شمارہ 01

سو لفظی

نظرِ کرم از سارہ عمر

"احمد آپ جلدی سے اسکول کا کام مکمل کرو پھر موبائل پہ کارٹون لگا لیجیے گا" شازیہ نے جلدی جلدی کھانا پکاتے ہدایات دیں تھیں- کام مکمل کرتے ہی احمد نے ایک کے بعد ایک کارٹون دیکھنے شروع کر دیئے- شازیہ نے کھانا پکا کر جو موبائل اٹھایا تھا وہ رتا کو شوہر کی آمد پہ ہی ہاتھ سے چھوٹا تھا-
" کیا کیا سارا دن"؟
شکیل نے مسکراتے ہوئے پوچھا-
"بس کام کر کر تھک گئی اور احمد اب کارٹون بند کرو آنکھیں خراب ہو جائیں گی"
"جی امی" احمد نے جلدی سے موبائل شازیہ کے موبائل کے ساتھ رکھ دیا- اب نظر کرم موبائل کی بجائے " گھر کے سربراہ" پہ جو تھی-